برائے مہینہ (۱۰ صفر)

نوحہ

بولیں زنداں میں زینب یہ رو کر، قید میں ہو گیا اک مہینہ
ہم سبھوں کی خبر لو برادر، قید میں ہو گیا اک مہینہ

پاس اپنے بلا لیجئے بھائی اٹھ نہیں سکتی مجھ سے جدائی
صبر کب تک کرے گی یہ خواہر، قید میں ہو گیا اک مہینہ

اہلِ قریہ نے میت اٹھائی دشتِ غربت میں تربت بنائی
ہم تو اب تک ہیں لاچار و مضطر، قید میں ہو گیا اک مہینہ

دھوپ دن بھر کی اور اوس شب کی غیر حالت ہے زنداں میں سب کی
پہونچیں کیونکر تمھاری لحد پر، قید میں ہو گیا اک مہینہ

اب جفاؤں کی بھی حد ہوئی ہے ضبط کرنے کی قوت نہیں ہے
رونے بھی پائی اب تک نہ تم پر، قید میں ہو گیا اک مہینہ

دیکھو سجاد کو آ کے بھیا آہنی طوق گردن میں ڈالا
جاں بہ لب ہے وہ بیمار و لاغر، قید میں ہو گیا اک مہینہ

ہے سکینہ کی بھی غیر حالت، دیکھی جاتی نہیں اس کی صورت
کڑھتی ہے آپ کی پیاری دختر، قید میں ہو گیا اک مہینہ

شمر نے بے خطا درّے مارے اور کانوں سے گوہر اتارے
بچّی روتی ہے ابتک بلک کر، قید میں ہو گیا اک مہینہ

جن سے پھر جائے سارا زمانہ فکر ان کا کہاں پر ٹھکانا
کیوں نہ ہوں ظلم ان بیکسوں پر، قید میں ہو گیا اک مہینہ